بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسجد کے لیے وقف زمین پر جنازہ گاہ بنادیا گیا، اب کیا حکم ہے؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک جگہ مسجد کے لیے وقف تھی، اس میں سے آدھی جگہ میں مسجد اور مدرسہ بنا ہوا ہے اور آدھی جگہ خالی پڑی تھی جو مسجد کی ذاتی ضرورت سے زائد تھی۔ اس زائد حصہ میں اہل علاقہ نے ضرورت کی بناء پر جنازہ گاہ بنالی ہے۔ اب دو باتیں دریافت طلب ہیں:

(1)　اس وقف کی جگہ پر جنازہ گاہ بنانا جائز تھا یا نہیں؟

(2)　اگر جائز نہیں تو پھر جو نماز جنازہ وہاں ادا کی گئی ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

سائل: مولانا محمد عرفان، سرگودھا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسی جگہ جو مسجد کے منافع کے لیے وقف ہو اور خالی پڑی ہو اس کو جنازہ گاہ کے طور پر مختص کر لینا جائز نہیں ہے۔ اس لیے اہلِ علاقہ کو چاہیے تھا کہ وہ جنازہ گاہ تعمیر نہ کرتے بلکہ عارضی طور پر کبھی کبھی وہاں جنازہ پڑھ لیتے تو اس کی گنجائش تھی۔

تاہم اب علاقہ کی ضرورت کے پیشِ نظر اس جنازہ گاہ کو ختم نہ کریں، بلکہ ایسا کریں اس جنازہ گاہ کا ماہانہ یا سالانہ معقول معاوضہ طے کر لیا جائے تاکہ جنازہ گاہ کی ضرورت بھی پوری ہوتی رہے اور کرایہ کی مد میں ملنے والی رقم بھی مسجد کے

منافع اور ضروریات میں استعمال ہوتی رہے۔

(2) اب تک جو نمازِ جنازہ ادا ہوتی رہی ہیں وہ درست شمار ہوں گی۔

واللہ اعلم بالصواب

20-شعبان المعظم 1443ھ

24-مارچ 2022ء